

أَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ (۳۵) مِنْ نُطْفَةٍ

یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ دو قسموں کو پیدا کیا ۝ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ

إِذَا تَشْنَىٰ ۝ (۳۶) وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ ۝ (۳۷) وَأَنَّهُ

(زخم مادہ میں) پُکایا جاتا ہے ۝ اور یہ کہ (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ کرنا (بھی) اسی پر ہے ۝ اور یہ کہ وہی (بقدر ضرورت دے کر)

هُوَ أَغْنَىٰ وَ أَقْنَىٰ ۝ (۳۸) وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ۝ (۳۹) وَ

غنی کر دیتا ہے اور وہی (ضرورت سے زائد دے کر) خزانے بھر دیتا ہے ۝ اور یہ کہ وہی شعرئی (ستارے) کا رب ہے ۝ اور

أَنَّهُ أَهْلَكَ عَادَ الْأُولَىٰ ۝ (۴۰) وَثَمُودَ أَمَّا أَبْقَىٰ ۝ (۴۱) وَتَوْمَ

یہ کہ اسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا ۝ اور (قوم) ثمود کو (بھی)، پھر (ان میں سے کسی کو) باقی نہ چھوڑا ۝ اور اس

نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۝ (۴۲) إِنَّهُمْ كَانُوا هُمُ أَظْلَمَ وَ أَطْنَىٰ ۝ (۴۳)

سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ۝

وَالْمُتَفَكِّهَةِ أَهْوَىٰ ۝ (۴۴) فَعَسَىٰ هَآءَا غَشَىٰ ۝ (۴۵) فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور (قوم لوط کی) اہلی ہوئی بستیوں کو (اوپر اٹھا کر) اُسی نے پیچھے چھوڑ دیا ۝ پس اُن کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا ۝ سو (اے انسان!) تو

رَبِّكَ تَتْلَىٰ ۝ (۴۶) هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ ۝ (۴۷)

اپنے پروردگار کی رکن رکن نعمتوں میں شک کرے گا ۝ یہ (رسول اکرم ﷺ بھی) اگلے ڈرسانے والوں میں سے ایک ڈرسانے والے ہیں ۝

أَرِفَتِ الْأَرْفَةَ ۝ (۴۸) لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ (۴۹)

آنے والی (قیامت کی گھڑی) قریب آ پہنچی ۝ اللہ کے سوا اسے کوئی ظاہر (اور قائم) کرنے والا نہیں ہے ۝

أَفَبِئْسَ هَذَا الْحَدِيثُ تَعْجَبُونَ ۝ (۵۰) وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ (۵۱)

پس کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ۝ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو ۝

وَأَنْتُمْ سِيدُونَ ۝ (۵۲) فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝ (۵۳)

اور تم (غفلت کے) کھیل میں پڑے ہو ۝ سو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور (اُس کی) عبادت کرو ۝